Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۳ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۲۱ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش ۲۱ فروری ۱۹۸۰ء	نمبر ۴۲

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دورہ سندھ کے سلسلہ میں آجکل محمود آباد (کنری) میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی مصروفیات کے متعلق پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں اپنے مرسلہ تار مورخہ ۱۸ فروری میں مطلع فرماتے ہیں:۔

"کنری ۱۸ فروری۔ حضور ایدہ اللہ نے ۱۵ فروری کو نماز جمعہ محمود آباد میں پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے اس امر کو واضح کرکے کہ قیام جماعت احمدیہ کی دوسری صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے اس امر پر زور دیا کہ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم غلبۂ اسلام کی صدی کا شایانِ شان استقبال کرنے کے لئے اپنے آپکو تیار کریں۔ سندھ کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے ہزاروں احمدی احباب نے حضور کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

• ربوہ ۱۹ فروری۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں تعلیمی کلاس کا اجراء

مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۸۰ء بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں خدام اور اطفال کے لئے مستقل تعلیمی کلاس کا اجرا کیا جا رہا ہے جو کہ آئندہ ہر جمعہ کو ہوا کرے گی جس میں قرآن کریم ناظرہ باترجمہ اور با تفسیر پڑھایا جائے گا۔ اسلام اور احمدیت کے بارے میں اعتراضات کے جوابات سکھائے جائیں گے۔ اور آپ کے سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔ تمام خدام اور اطفال سے درخواست ہے کہ وہ اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ روحانی علوم حاصل کرنے کا یہ نادر موقعہ ہے۔

والدین سے تعاون کی اپیل ہے کہ وہ خاص توجہ سے اپنے بچوں کو اس میں شامل کرائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر خادم اور طفل کو علم و معرفت میں ترقی دے۔

(ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

اس ماہ کے چندہ جات براہ کرم اسی ماہ میں ادا فرمایئے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میری نصیحت یہی ہے کہ ہر طرح سے تم نیکی کا نمونہ بنو

خدا کے حقوق بھی تلف نہ کرو اور بندوں کے حقوق بھی تلف نہ کرو

۱۔ خدا بڑی دولت ہے اس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار رہو جاؤ۔

۲۔ خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے پیچھے چلو۔ (ازالہ اوہام)

۳۔ نیک عملی اور راستبازی اور تقویٰ میں آگے قدم رکھو۔ خدا ان کو جو تقوے اختیار کرتے ہیں ضائع نہیں کرتا۔ (راز حقیقت)

۴۔ میری نصیحت یہی ہے کہ ہر طرح سے تم نیکی کا نمونہ بنو۔ خدا کے حقوق بھی تلف نہ کرو اور بندوں کے حقوق بھی تلف نہ کرو۔ (ملفوظات جلد دوم)

۵۔ نفسانی جھگڑوں کو دین کا رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کر لو اور شکست قبول کر لو تاکہ بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ (لیکچر سیالکوٹ)

۶۔ آپس میں اخوت اور محبت کرو۔ درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ (ملفوظات جلد اوّل)

۷۔ دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے اگر مردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دعا سے۔ اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ)

(نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے کہ ایک دوسرے کا مال جھوٹ اور فریب کے ذریعہ سے ناحق اور ناجائز طور پر مت کھاؤ

ناحق اور ناجائز طور پر دوسروں کے اموال کھانا انہیں قتل کرنے کے مترادف ہے اور اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا

خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے بعض حقوق مقرر فرمائے ہیں جو شخص انہیں نظر انداز کرتا ہے وہ اس کے قہر سے نہیں بچ سکتا

خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اس کے قرب کو حاصل کرنے والے اور اس کی مخلوق کی خدمت کرنے والے بنیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ ماہ صلح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۲۵ جنوری ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیات تلاوت فرمائیں۔

وَلَا تَأْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرہ آیت ۱۸۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (النساء آیت ۳۰-۳۱)

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (النساء آیت ۲۸-۲۹)

ان آیات کا ترجمہ یہ ہے۔

اور تم ایک دوسرے کے اموال جھوٹ اور فریب کے ذریعہ مت کھاؤ اور نہ ان اموال کے جھگڑے کو اس غرض سے حکام کی طرف کھینچ لے جاؤ تا تم لوگوں کے مالوں کا کوئی حصہ جانتے بوجھتے ہوئے ناجائز طور پر اور گنہگار بنتے ہوئے ہضم کر لو۔ اے ایماندارو تم آپس میں ناجائز طور پر اپنے مال نہ کھاؤ۔ ہاں یہ جائز ہے کہ مال کا حصول آپس کی رضا کے ساتھ تجارت کے ذریعہ سے ہو اور تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ اللہ یقیناً تم پر بار بار رحم کرنے والا ہے وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا اور جو شخص بھی دوسرے کا مال زیادتی اور ظلم کی وجہ سے کھائے گا اسے ہم ضرور آگ میں ڈالیں گے اور یہ امر اللہ کے لئے آسان ہے اور اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم پر شفقت کرے اور جو لوگ بری خواہشوں کے پیچھے پڑتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بدی کی طرف بالکل جھک جاؤ۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ کو ہلکا کرے اور انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے“

ان آیات میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں وہ یہ ہیں۔

ا۔ یہاں یہ بتایا گیا ہے کہ بعض لوگ دنیا میں ایسے ہیں کہ جو ایک دوسرے کا مال ناحق اور ناجائز طور پر کھاتے ہیں۔ ناجائز اور ناحق مال کھانے کے انسان نے بہت سے طریقے ایجاد کر لئے ہیں۔ چوری کے ذریعہ سے، ڈکیتی کے ذریعہ سے، کم ماپ تول کے ذریعہ سے، ملاوٹ کے ذریعہ سے، ناقص مال دینے کے ذریعہ سے، رشوت کے ذریعہ سے

حکام پر اثر و رسوخ ڈال کر

دوسرے کا مال غصب کرنے کا بھی ایک طریقہ ہے وغیرہ وغیرہ۔ لمبی فہرست ہے ساری یہاں دہرائی نہیں جا سکتی تو فرمایا کہ ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر طریق ناجائز اور ناحق مال کے کھانے کا استعمال کرتے اور دوسروں کا مال ہوتا ہے اور اس کو خود ناحق اور ظلم کرتے ہوئے لیتے ہیں اور اپنے استعمال میں لاتے ہیں۔

ب۔ دوسرے یہ فرمایا کہ ہم اے مومنو تمہیں حکم دیتے ہیں کہ ایک دوسر کا مال جھوٹ اور فریب کے ذریعہ سے ناحق اور ناجائز طور پر مت کھاؤ۔

دولت تو ہے ہی ایک ہاتھ سے نکل کے دوسرے کے ہاتھ میں جانیوالی جہاں تک دولت کا ایک ہاتھ سے نکل کے دوسرے ہاتھ میں جانا ہے۔ اسلام نے بنیادی طور پر یہ حکم دیا ہے کہ ہر شخص اپنا حق لے غیر کا حق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ مارے … ور اسطرح پر اقتصادی زندگی میں اسلام نے جو ایک فضا پیدا کی ہے۔ امن اور سکون کی وہ ہر اس فضا سے مختلف ہے جو دنیا کے ہر دوسرے نظام نے انسانوں کے اندر قائم کی ہے۔ یہاں جو سب سے زیادہ

دُکھ دینے والی بات

انسان کے لئے تھی اسکو نمایاں کر کے پیش کیا اور وہ یہ کہ ناحق مال کھانے کی نیت ہے اور اس کے لئے جواز پیدا کرنا ہے حاکمِ وقت کے فیصلے کو۔ انسان جانتا ہے کہ یہ میرا حق نہیں ہے، انسان جانتا ہے کہ یہ ٹکڑا زمین کا میرا نہیں، جانتا ہے کہ یہ مکان میرا نہیں، مکان کا یہ حصہ میرا نہیں، جانتا ہے کہ زمین کی پیداوار میری نہیں، جانتا ہے کہ کارخانوں کے اندر جو بنتا ہے اور جو آمدنی ہوتی ہے ور ساری کی ساری میری نہیں۔ اس میں کام کرنے والوں کا بھی حق ہے۔ سب کچھ جانتے ہوئے اپنے دل کو تسلّی دینے کے لئے جھوٹے گواہ پیش کر کے یا رشوت کے ذریعے یا کسی اثر اور رسوخ کے ذریعے حاکم وقت سے فیصلہ لیتا اور اپنے نفس کو تسلّی دینے کی کوشش کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ حاکم وقت کا فیصلہ تمہارے حق میں میرے اس فیصلے کو نہیں روکے گا کہ مَیں تمہیں جہنم میں پھینک دوں اور اپنی گرفت میں لے لوں۔

یہ جو دنیا میں گند پھیلا ہوا ہے (آپ غور کریں مَیں نے بہت غور کیا) انتہائی فساد پیدا کرنے والا اور معاشرے میں بے انتہاء

بے چینی پیدا کرنے کا ذریعہ

بنتا ہے کہ جھوٹے مقدمے کر کے جھوٹے گواہ پیش کر کے جھوٹی قسمیں کھا کے یعنی خدا تعالےٰ کو بھی اپنے حق میں گواہ کے طور پر بظاہر زبانی طور پیش کرو یا اور جانتا ہے شخص کہ خدا بھی جانتا ہے کہ یہ اسکا مال نہیں اور اپنے دل کی تسلّی کے لئے ایسا طریق اختیار کر لیتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ مَیں حکم دیتا ہوں کہ تم حکّامِ وقت سے اپنے حق میں جھوٹے فیصلے مت لو۔

قرآن کریم ہے بڑا عظیم۔ بڑی ہی عظیم کتاب ہے۔ بعض دفعہ بے وقوفی سے، ناسمجھی سے بھی غلط مقدمہ ایک شخص کر دیتا ہے۔ اس واسطے اس چیز کو یہاں واضح کر دیا۔ اگر کوئی شخص ناسمجھی سے واقعہ میں سمجھتا ہے کہ حق اس کا ہے، غلطی میں مبتلا ہے کہ میرا حق ہے اور کورٹ میں جاتا ہے اور اسکا حق نہیں ہے تو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ وہ لوگ، وہ گروہ جو ہیں وہ میرے اس انداز کے مخاطب نہیں ہیں۔ مخاطب وہ ہیں کہ مقدمہ بازی اس حقیقت کو جانتے بُوجھتے ہوئے کرتے ہیں کہ دعویٰ جھوٹا ہے۔ جو شخص ناسمجھی سے یا بے وقوفی سے یا غفلت سے کوئی جھوٹا مقدمہ کرتا اور اپنے حق میں فیصلہ لیتا ہے تو اس کی وہ سزا نہیں۔ قرآن کریم کے نزدیک جو اُس شخص کی ہے جو جان بُوجھ کر لوگوں کے مال کو کھاتا اور حاکمِ وقت کی پناہ لیتا ہے۔

چوتھی بات یہاں یہ بتائی کہ ایک دوسرے کے ہاتھ سے مال جو نکلتا ہے اس کے جائز طریقے ہیں۔ تو جائز جو طریقے ہیں ان کو استعمال کرو مال نے تو بہر حال ایک کے پاس نہیں رہنا۔ ایک زمیندار ہے اس کے

ایک ہزار من گندم

اُگتی گھر کے لئے اسے ضرورت ہے دو سو من گندم کی۔ آٹھ سو من گندم اس نے بہر حال کسی اَور کے گھر میں پہنچانی ہے۔ ایک جائز طریقہ ہے اس ذریعہ سے اسکی گندم تم اپنے گھر میں لے کے آؤ اور وہ طریقہ ہے ایسی تجارت جس کے اصول اسلام نے وضع کئے۔ خدا کے قائم کردہ اصولوں کے مطابق تجارت جسے ہم پاک اور ستھری تجارت کہہ سکتے ہیں وہ تجارت جس میں جب مال کا تبادلہ ہوتا ہے تو کھوٹ نہیں ہوتا، وعدہ خلافی نہیں ہوتی، جنس کو گیلا نہیں کیا جاتا وزن بڑھانے کے لئے، تول کو یا ماپ کو کم نہیں کیا جاتا، اچھی گندم دکھا کے سسری کی کھائی ہوئی گندم نہیں دی جاتی، منڈی کے بھاؤ سے زیادہ قیمت لینے کے لئے منڈی سے باہر سودا نہیں کیا جاتا، منع کیا گیا ہے اس سے بیچنے والے کو اس کی جائز قیمت سے، جائز مال سے محروم کرنے کے لئے منڈی سے باہر سودا نہیں کیا جاتا۔ دونوں طرف اس کا اثر ہے۔ تو تجارت ہے اس کے ذریعہ سے تم یہ کرو، یہ معاشرہ ایسا ہے ایک لے پیدا کرتا ہے وہ چیز دوسرے کے پاس جائے گی اور پھر تیسرے کے پاس جائے گی۔ تمدّنی زندگی انسان نے گذارنی ہے۔ انسان کو جو اللہ تعالےٰ نے طاقتیں دی ہیں وہ مختلف ہیں۔ اگر سب کو ہی خدا تعالےٰ

اناج اُگانے کی طاقت

دیتا (قوتیں اور استعداد میں سمجھ بوجھ) تو سردی میں ہم اکڑ جاتے آجکل سردی بڑی پڑ رہی ہے۔ انسان کو کپڑا بنانا ہی نہ آتا۔ مشکل پڑ جاتی۔ بعض کو ایسی قوتیں عقلی اور طاقتیں اور ایسی فراست دی کہ اب اس وقت دُنیا میں ایسے کارخانے ہیں کپڑے بنانے کے جن میں بیس ۲۰ بیس ہزار پچیس ۲۵ پچیس ۲۵ ہزار مزدور کام کر رہا ہے۔ یہ جو پچیس ۲۵ ہزار مزدور کام کر رہا ہے اس نے کھانا بھی ہے۔ ان کے پیٹ ہیں، پیٹ کھانا مانگتے ہیں۔ ان کے بچے بھی ہیں انہوں نے بھی کھانا کھانا ہے بیویاں ہیں، رشتہ دار ہیں ان کے DEPENDANT (ڈیپینڈنٹ) ہیں۔ ان کے لئے کسان جو ہے وہ غذا پیدا کر رہا ہے۔ ان کا کپڑا کسان کے پاس جاتا ہے، کسان کی اجناس جو ہیں وہ ان کے پاس جاتی ہیں۔ تو اس زندگی میں اللہ تعالےٰ نے تجارت کے اصول کو جائز قرار دیا۔ اس کے لئے ہدایتیں دیں حدود کے اندر اس کو باندھا تاکہ چھلانگ مار کے انسان کا دماغ (خدا تعالےٰ کے حدود تو اگر نہ ہوتے) اور حدود سے تجاوز کر کے وہ شیطان کی گود میں نہ چلا جائے لیکن اب ہر چیز جو ہے وہ واضح کر دی گئی ہے۔ جو جائز ہے وہ بھی واضح کتابِ مبین ہے ہمارے پاس۔ جو ناجائز ہے وہ بھی واضح۔ اچھی طرح

کھول کے بیان کرنے والی کتاب

ہے ہمارے ہاتھ میں دی گئی۔ تو پاک اور ستھری تجارت ہے۔

تجارت کے متعلق دو اصول کا یہاں ذکر کیا ہے۔ ایک تو خود تجارت جو ہے وہ درست ہونی چاہیئے، بتلائے ہوئے طریق پر ہونی چاہئے، خدا تعالےٰ کی ہدایت کے مطابق۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے یہ ہے کہ یہ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص دوسرے سے مثلاً گندم خریدنا چاہتا ہے۔ قیمت صحیح دینا چاہتا ہے وغیرہ وغیرہ لیکن وہ دوسرا اس کو دینے پہ رضامند نہیں ہے۔ تو کوئی شخص مالک کی مرضی کے بغیر کسی کے گھر سے گندم کی سو بوریاں اٹھا کے اپنے گھر لا کے منڈی کی قیمت دے کے اس الزام سے بچ نہیں سکتا خدا کی نگاہ میں کہ اس نے مالک کی رضامندی کے بغیر وہ گندم وہاں سے اٹھالی۔ تو عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ کہ ایک تو تجارت اصول کے مطابق ہو۔ دوسرے ہر دو کی رضامندی کے ساتھ وہ تجارت کی جائے۔ یہ جو باہمی رضامندی ہے اس کی آگے بڑی لطیف اور لمبی تفصیل ہے۔ مثلاً کوئی خریدار کبھی راضی نہیں ہوتا کہ مجھے کھوٹ دے دو، مجھے کرم خوردہ دے دو، مجھے اپنے وعدے کی تاریخ سے چھ مہینے یا سال کے بعد دے دو۔ جس نے آج گندم کھائی ہے وہ تو آج مانگ رہا ہے۔ اگر اس نے پندرہ دن بعد کا سودا کیا ہے پندرہ دن بعد اس کو ملنی چاہیئے۔ پھر بین الاقوامی تجارتوں میں تو سال سال، دو دو سال پہلے معاہدے ہو جاتے ہیں۔ اب ۱۹۸۰ء ہے معاہدہ ہو جائے گا کہ یہ مال ہمیں ۱۹۸۲ء کے مارچ میں تم دے دو۔ تو یہ ہے باہمی رضامندی۔ اس کے مطابق تجارت ہو۔ اسکی لمبی تفصیل ہے اشارے میں اس وقت کر رہا ہوں بات سمجھانے کے لئے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے عظیم قانون تجارت کا جو ہے اس کی طرف بھی اشارہ کیا اور جو

باہمی رضامندی کی تفاصیل

دوسری جگہ آتی ہیں قرآن کریم میں ان کی طرف ایک چھوٹے سے فقرہ میں چند الفاظ میں فقرہ نہیں، فقرے کے ایک حصے میں اسکو بیان کر دیا۔

پانچویں یہ کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ اعلان کیا کہ دیکھو ہم تمہیں ناحق اور ناجائز طور پر جھوٹ، دھوکہ اور فریب کے ذریعہ سے دوسرے کے اموال لے کے ان کو ہضم کرنے سے اس لئے منع کرتے ہیں کہ ایسا کرنا ایسا ہی ہے کہ بھوکوں مارنا۔ جب دوسروں کا مال لو گے تو غربت اس کی موت تک بھی اسکو لے جا سکتی ہے۔ تو بھوکوں مارنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اسلام زندہ کرنے، اسلام صحت مند بنانے، اسلام معمور الاوقات بننے کی فضا پیدا کرنے کے لئے دُنیا کی طرف آیا ہے۔ تم کوشش کرتے ہو کہ دوسرے کے مال کو لُوٹو اور سینکڑوں ہزاروں لاکھوں افراد اور بیسیوں قوموں کو بھوکا مار دو۔ جیسا کہ بعض ملکوں نے کیا۔ جب انہوں نے دوسرے ملکوں پہ اپنی حکومتیں قائم کیں کئی سو سال تک۔ جب میں گیا افریقہ کے دورہ پر تو پہلا ملک جہاں میں پہنچا، وہ تھا نائیجیریا۔ پہلے ہی تین دن میں مجھ پہ یہ اثر کہ خدا تعالیٰ نے اہل نائیجیریا کو

ہر قسم کی دولت

سے مالا مال کر دیا تھا مگر وہ جو اعلان یہ کر کے آئے تھے کہ ہم خداوند یسوع مسیح" کی محبت کا پیغام لے کے تمہارے پاس پہنچے ہیں کچھ نہیں چھوڑا ان کے پاس۔ سب لُوٹ کے لے گئے۔ بھوکے مر رہے تھے وہ۔ میں وضاحت اس وقت کر رہا ہوں کہ یہاں اشارہ یہ کیا گیا ہے کہ دوسروں کے مال لوٹنا ایسا ہی ہے جیسے بھوک سے انہیں مار دینے کا منصوبہ اور کوشش کرنا۔ میں نے اپنے دوستوں کو کہا کہ میرا تاثر یہ ہے کہ خدا نے تمہیں سب کچھ دیا تھا، سب کچھ ہی تم سے لُوٹ کے لے گئے یہ لوگ۔ YOU HAD ALL. YOU WERE DEPRIVED OF ALL. تمہیں سب کچھ خدا کی طرف سے ملا تھا، ہر چیز سے تمہیں محروم کر دیا۔ دو ایک روز کے بعد اس وقت کے صدر سے بھی میری ملاقات تھی۔ ان کو میں نے یہ بتایا کہ میرا یہ تاثر ہے میری بات سنتے ہی فوری طور پر ان کا ردِّ عمل یہ تھا HOW TRUE YOU ARE. کیسی سچی بات آپ کہہ رہے ہیں۔ HOW TRUE YOU ARE!

تو اللہ تعالیٰ نے یہاں ایک واضح اشارے سے ہمیں بتایا ہے کہ ناجائز اور ناحق دوسروں کا مال کھانا ایسا ہی ہے جیسا انہیں قتل کرنے کی کوشش کرنا۔ یہ اشارہ اسطرح واضح ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ ہی کہہ دیا

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

کیونکہ قتل بھوکے مارنے کے علاوہ بھی ہوتے ہیں۔ تو ہر قسم کے قتل سے ہم تمہیں روکتے ہیں۔ بھوکا مارنے کے قتل سے بھی اور دوسری قسمیں جو قتل کرنے کی ہیں ان سے بھی ہم تمہیں روکتے ہیں۔ ایک دوسرے کو قتل نہ کرو۔ پھر فرمایا۔ بڑی کھلی وارننگ انداز سے بڑا کھلا۔
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا"

جو کوئی "ایسا" کام کرے، حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تفسیر صغیر میں "ذٰلِكَ" کی تفسیر باطل کے ذریعہ سے مال کھانے کی طرف پھیری ہے۔ آپ نے معنی یہ کئے ہیں کہ جو شخص بھی "یہ" یعنی دوسرے کا مال کھانا۔ زیادتی اور ظلم کی وجہ سے کرے گا اسے ہم ضرور آگ میں ڈالیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ناجائز اور ناحق باطل کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے دوسروں کے مال کھانا عدوان بھی ہے، ظلم بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حدود

کو بھی توڑتی ہے یہ بات اور انسانوں پر ظلم بھی کر رہا ہے تمہارا یہ فعل۔ تو دُہرے گنہگار بن کے تم خدا کے حضور پیش ہوتے ہو۔ خدا کی حق تلفی بھی (خدا کے حقوق یہی ہیں تا کہ جو اس نے کہا وہ کہنا مانو) وہ تو غنی، بے نیاز ہے۔ اسکو تو ہماری خدمت کی ضرورت نہیں۔ ہمارے اموال کی ضرورت نہیں، ہماری دولت کی ضرورت نہیں، ہماری ایجادات کی ضرورت نہیں، ہماری انڈسٹری کی ضرورت نہیں، کسی چیز کی ضرورت نہیں۔ وہ ہمیں رزق دیتا ہے ہر قسم کا۔ اور کوئی دنیا کی طاقت اُسے رزق پہنچانے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اہلیت ہی نہیں رکھتی - نہ رزق کی اسے ضرورت ہے - وہ تو اپنے نفس میں زندہ اور قائم رہنے والی ہستی ہے - اللہ کا حق یہ ہے کہ اسکی اطاعت کی جائے اللہ کا حق یہ ہے کہ اس کی اطاعت اس رنگ میں کیجائے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بے شمار فضل اور رحمتیں ہمارے اوپر کی ہیں ان کے ہم شکر گذار بندے بنیں - اور اس کی ذات اور صفات کی معرفت حاصل کر کے ہر وقت اسکی حمد کرنے والے ہوں، اسکی پاکیزگی بیان کرنیوالے ہوں، اسکی کبریائی کا اعلان کرنے والے ہوں، اسکی عظمتوں کے گیت گانے والے ہوں - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صرف انسان کی حق تلفی نہیں - کیونکہ اس میں انسان یہ دھوکا کھا سکتا ہے کہ انسان کی حق تلفی ان حقوق کے لحاظ سے ہو رہی ہے جو اس نے خود بنائے - اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ عدوان بھی ہے - یہ حدود سے تجاوز کرنا بھی ہے - کون سے حدود؟ جو خدا نے قائم کئے اور یہ ظلم بھی ہے

ظلم کے بنیادی معنے

ہیں، ذیلی معنی بھی ہیں، نمایاں معنے جو یہاں لگتے ہیں وہ حق تلفی ہے لغت کے لحاظ سے بھی ظلم کے ایک معنی حق تلفی کے ہیں - کہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ حدود کی تم عظمت کو نہیں پہنچانتے اور ان کو توڑتے ہو، عدوان کرتے ہو اور بنی نوع انسان کے جو حقوق قائم کئے ہیں اللہ تعالیٰ نے انکو نظر انداز کرتے ہو - اگر تم ایسا کرو گے تو یاد رکھو فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وہ لمبا زمانہ نہیں ہے جو تمہاری ان حرکتوں اور جہنم میں جانے کے درمیان ہو اتنا لمبا زمانہ جہنم کا، اس کے مقابلے میں ۳۰-۴۰ سال اس دنیا کی لذتیں کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتیں - وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا -

اور خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ آسان چیز ہے یہ ہمارے لئے - دنیا کی کوئی طاقت ہمیں اس چیز سے نہیں روک سکتی کہ اگر تم خدا کی حدود کی بے حرمتی کرو اور انسانوں کی حق تلفی کرو اس حق کی جو خدا نے قائم کیا ہے تو خدا کے قہر کے عذاب سے بچ سکو - یہ معمولی گناہ نہیں - بڑی وضاحت سے ہمیں بتایا گیا کہ بڑا خطرناک گناہ ہے - ہم پر یہ واضح کیا گیا ہے (میں بعض احمدیوں کے بھی بعض ایسے کیسز (CASES) ہیں انہی کی وجہ سے میرے دل میں یہ دکھ پیدا ہوا کہ میں مسئلہ بیان کروں کہ کورٹ میں جا کے فیصلہ لے لینا تمہیں یہ حق نہیں دیتا کہ دوسرے کا مال کھا جاؤ - کیونکہ کورٹ کے سامنے تو مرنے کے بعد تم نے پیش نہیں ہونا جس کے سامنے پیش ہونا ہے تم نے، وہ سب طاقتوں کا مالک ہے جس نے یہ تمہیں آج بتا دیا

فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا

کہ اسکی بھڑکائی ہوئی آگ سے پھر تم بچ نہیں سکتے اگر تم عدوان اور ظلم کی راہوں کو اختیار کرو گے - اسے سامنے رکھو اور جہاں تک ممکن ہو جہاں تک تمہاری عقل اور فراست تمہاری ہدایت کے سامان پیدا کرے ایک دھیلہ بھی کسی کا کھانے کی جرأت نہ کرو - ایک کھجور غلط اٹھا لی تھی ایک صحابیؓ نے تو وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پھینکوا دی اس سے منع کیا - آپؐ نے فرمایا جو ایک کھجور کا بھی غبن کرتا اور ناحق اور باطل کھاتا ہے وہ جہنم میں جائے گا - اس میں چھوٹے

اور بڑے مال کا نہیں سوال - اس میں ایک پیسے یا ایک کروڑ روپے کا سوال نہیں - سوال ہے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کا - خدا کہتا ہے اگر تم میری نافرمانی کر کے میرے بندوں کو دکھ دے کے انکے کے لئے ایک قسم کے قتل کا منصوبہ بناؤ گے تو جہنم میں جاؤ گے اس سے بچ نہیں سکتے - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے -

يُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ

کہ دنیا میں ایسے لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کو مانتے نہیں یا خدا تعالیٰ کی طرف سے جو صداقت اس وقت انسانوں کی ہدایت کے لئے قائم ہے اسے وہ سمجھتے نہیں

يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ

شہوات نفسانی کی طرف مائل ہونے والے ہیں وہ خود جہنم کی راہوں کو اختیار کرنے والے ہیں اور ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ سارا معاشرہ انہیں کے نقش قدم پر چلے - دوسروں کو خراب کرنے والے ہیں -

أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا کہ تم بھی اپنی پوری توجہ اور پوری طاقت کے ساتھ انہیں کی راہوں کو اختیار کرو جو راہیں شہوات نفسانی کی راہیں ہیں کیونکہ وہ اسکی اتباع کر رہے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں یہ نہیں چاہتا - وَاللّٰهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ خدا تو یہ چاہتا ہے کہ اگر تم ایسی راہوں پر گامزن ہو تو واپس آؤ اس کی طرف - توبہ کرو تم - اور خدا تعالیٰ تمہیں اپنی توبہ سے نوازے اور رحمتوں سے نوازے - یہ نفس کے بندے جو ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تم بھی بدی کی طرف بالکل جھک جاؤ اور بوجھ کے تلے دب جاؤ - لیکن يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ یہ تمہارے اوپر ایسا بوجھ لاد رہے ہیں کہ تمہیں زمین میں گاڑ دیں اور جہنم تک لے جائیں - لیکن خدا یہ چاہتا ہے کہ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ کہ تم سے بوجھ کو ہلکا کرے - خدا تعالیٰ کا ہر حکم جو ہے وہ ہم پر بوجھ نہیں لادتا ہمارے بوجھ کو کم کرنیوالا ہے -

وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا

اور انسان جو ہے اسکے اندر یہ ضعف پایا جاتا ہے کہ اسکو ڈھیل دی گئی، اجازت دی گئی کہ اگر چاہے تو غلط راستوں کو اختیار کرے - لیکن اس ضعف کا علاج خدا تعالیٰ نے ایک عظیم ہدایت کے ذریعے کر دیا قرآن کریم نازل ہو گیا - اللہ یہ چاہتا ہے کہ تم سے گناہ کا بوجھ ہلکا کرے، گناہ کا بوجھ جو زمین کی طرف جھکا دیتا ہے - اللہ چاہتا ہے کہ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ تمہارے بوجھ ہلکا کرے تا تم ہلکے ہونے کے بعد آسمان کی رفعتوں کی طرف پرواز کر سکو اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر سکو تا اسکا فضل تمہاری بشری کمزوریوں، تمہارا ضعف جو ہے بشری کمزوریوں کا ضعف، اسے وہ دور کر دے اور تم بہادر جاں نثار اس کے بن سکو - خدا تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا کرے اور ہم خدا تعالیٰ کے ہی بندے بنیں - غیر اللہ کی طرف ہمارا میلان نہ ہو - ہم اسکی طرف جھکنے والے، ہم اسکی طرف دنیا کے بوجھوں سے ہلکے پھلکے ہو کر بلند ہونیوالے، اسکے قرب کو حاصل کرنیوالے بنیں اور اسکی مخلوق کی خدمت کرنے والے بنیں - آمین "

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سنگاپور، ملیشیا اور سبا کا تربیتی دورہ

• سنگاپور میں تبلیغی کورس کا انعقاد • جماعت احمدیہ ملیشیا کا جلسہ سالانہ • درس قرآن مجید • بارہ افراد کا قبول احمدیت

(مرسلہ وکالت تبشیر تحریک جدید - ربوہ)

مکرم محی الدین شاہ صاحب انڈونیشیا سے تحریر فرماتے ہیں، وہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو ایک ماہ کے لئے دورہ پر سنگاپور پہنچے۔ وہاں جماعت احمدیہ سنگاپور کی خواہش کے مطابق تبلیغی کورس شروع کیا گیا۔ اس کورس میں ۳۰-۳۵ احباب شامل ہوتے رہے اور تمام احباب نہایت شوق، پوری توجہ اور انہماک کے ساتھ پڑھتے رہے۔ اس کورس میں دو افراد غیر از جماعت شروع سے لے کر اختتام تک شامل ہوتے رہے۔ کورس کے بعد احباب نے دینی اور جماعتی امور کے بارے میں سوالات کئے جن کے احسن طریق پر جوابات دیئے گئے۔

یہ کورس شروع سے لے کر آخر تک نہایت اطمینان کے ساتھ جاری رہا۔ جماعت احمدیہ سنگاپور کی تعداد دو سو افراد پر مشتمل ہے اور ماہوار چندہ کم و بیش پانچ سو ڈالر سنگاپوری ہے۔

تبلیغی کورس کے علاوہ دس دن متواتر قرآن مجید کا درس دیا اور بعض احباب کے گھروں میں جا کر بھی درس دیا گیا۔ احباب بکثرت شامل ہوتے رہے۔ ایک ماہ کے عرصہ میں پانچ افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔

سنگاپور کے دورہ کے بعد خاکسار اور فقیہ دہلان صاحب ۱۹ نومبر ۱۹۷۹ء کو کوالالمپور کی طرف روانہ ہوئے۔ سنگاپور سے کوالالمپور آٹھ گھنٹے کا سفر ہے۔ شام کو گاڑی وہاں پہنچی یہاں پر ایک ماہ قیام کیا۔

ہماری مسجد اور مشن ہاؤس کوالالمپور شہر سے آٹھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور مسجد کے پاس صرف تین گھرانے ہیں۔ باقی افراد شہر میں رہتے ہیں۔ پھر بھی جو احباب شہر میں رہتے ہیں بڑے شوق سے مسجد میں آتے رہے۔ خاکسار نے وہاں پندرہ دن تک ۸ بجے رات سے لے کر دس بجے رات تک درس دیا۔

مکرم زین العابدین صاحب صدر جماعت اور ان کی اہلیہ صاحبہ حج سے واپس آئے تو انہوں نے اپنے مکان پر شکرانہ کی تقریب منعقد کی۔ اس تقریب میں احباب جماعت کے علاوہ دس افراد غیر از جماعت بھی بلائے گئے۔ یہ تقریب ۴ بجے شام سے لے کر ۶ بجے شام تک جاری رہی۔ وہاں پر خاکسار نے نزول امام آخر الزمان کے بارے میں پینتالیس منٹ تک تقریر کی اور ظہور کے تمام نشانات بیان کئے اور بتایا کہ یہ تمام نشانات حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی ذات میں پورے ہو چکے ہیں۔ تقریر کے آخر میں سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔

ملیشیا میں قیام کے دوران ایک نوجوان جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ یہاں کی جماعت کی کل تعداد ۱۲۵ ہے۔ انفرادی طور پر بھی احباب سے ان کے گھروں پر جا کر ملاقات کی گئی۔

۱۹ نومبر کو خاکسار بذریعہ ہوائی جہاز ملیشیا سے روانہ ہوا اور رات ایک بج کر تیس منٹ پر سبا کے دارالحکومت کنا بالو کی بندرگاہ پر اترا۔ یہاں پچیس دن قیام کیا۔ یہاں پر ہر سال جلسہ سالانہ منعقد ہوتا ہے۔ امسال بھی ۲۵ دسمبر سے ۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء تک تین دن جلسہ جاری رہا۔ یہ جلسہ مشن ہاؤس میں منعقد ہوا۔ یہ مشن ہاؤس اور اس کی زمین مکرم جناب ڈاکٹر بدرالدین صاحب مرحوم نے جماعت کے لئے وقف کئے تھے۔ ۱۰۰ سے زائد احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔ شامل ہونے والوں کے لئے طعام کا بھی انتظام کیا جاتا رہا۔ جلسہ کے بعد مختلف جماعتوں کا دورہ کیا گیا۔

جزیرہ لابوہان کا دورہ:

یکم جنوری ۱۹۸۰ء کو بس کے ذریعہ پانومبک بندرگاہ کی طرف روانہ ہوئے۔ کچی اور خراب سڑک کی وجہ سے ہم اس بندرگاہ میں دو بجے بعد دوپہر پہنچے۔ اس بندرگاہ سے Ferry کے ذریعہ لابوہان کی طرف روانہ ہوئے اور ٹھیک پانچ بجے شام لابوہان کی بندرگاہ میں پہنچے۔ یہاں کے احباب نے ہوٹل میں ہمارے قیام کا انتظام کیا اور قیام کے موقع پر ہم جناب مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم کے مقبرہ پر گئے اور وہاں پر اجتماعی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار نے مکرم جناب محمد صاحب کے مکان پر یہاں کے احباب کو ایک گھنٹہ تک درس دیا۔ سرزمین لابوہان تبلیغ کے لئے بہت زرخیز ہے۔ یہاں سے روانہ ہو کر ہم سنڈاکن شہر پہنچے۔ یہ شہر سبا میں دوسرے نمبر پر ہے اور یہ شہر کنا بالو سے ۲۵۰ میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ بہت خوبصورت شہر ہے۔ بالکل ساحل سمندر پر واقع ہے۔ یہاں پر ۲۰۰ احباب جماعت رہتے ہیں۔ یہاں پر دس دن قیام کیا۔ اسی شہر میں جماعت سبا کے صدر کی رہائش ہے۔ خدا کے فضل و کرم سے یہاں چھ احباب جماعت احمدیہ میں داخل ہوئے۔ مکرم محی الدین صاحب احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے کام میں اور سلسلہ کے دیگر تمام کارکنوں کے کام میں برکت دے اور اس کے بہترین نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔

خریداران ماہنامہ انصار اللہ کے لئے اعلان

ماہنامہ "انصار اللہ" بابت ماہ جنوری ۱۹۸۰ء بعض ناگزیر حالات کی بناء پر شائع نہیں ہو سکا۔ اب جنوری فروری ۱۹۸۰ء کا شمارہ اکٹھا شائع ہو رہا ہے جو عنقریب قارئین کرام کی خدمت میں ارسال کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ٹینڈر نوٹس

آئیٹم ریٹ / پرسنٹیج ریٹ ٹینڈر مندرجہ ذیل کام کے لئے محکمہ ہائی وے کے ان منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے برائے سال ۱۹۷۹ء اپنے نام انلاٹ / تجدید کروائے ہیں مطلوب ہیں۔ جو کہ ۲۶ فروری ۱۹۸۰ء بوقت ۱۲ بجے دوپہر دوبارہ وصول کئے جائیں گے۔ اور اسی روز بوقت مقررہ ٹھیکیداروں یا ان کے ایجنٹوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

دیگر شرائط مندرجہ ذیل ہیں

۱- کوئی ٹینڈر بذریعہ ڈاک یا تار یا ٹیلی فون قابل قبول نہ ہوگا۔
۲- ٹینڈر بغیر زر ضمانت ناقابل قبول ہوگا۔ زر ضمانت چالان خزانہ یا کسی شیڈول بینک کی کال ڈیپازٹ کے ہمراہ قابل قبول ہوگا۔
۳- ٹینڈر ان ٹھیکیداروں کو جاری کئے جائیں گے جو تمام کاغذات اندراج ٹھیکیداری یا تجدید برائے سال ۱۹۷۹ء پیش کریں گے۔ بصورت دیگر کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔
۴- کام کی شرائط اور تفصیلات یعنی شرح نقشہ جات ڈرائنگ وغیرہ کسی بھی دن دفتری اوقات میں دیکھے جا سکتے ہیں۔
۵- زیر دستخطی کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ بغیر وجہ بتلائے کوئی ایک یا تمام ٹینڈر منسوخ کر دے۔
۶- مشروط ٹینڈر قابل قبول نہیں ہوگا۔
۷- دستاویزات ٹینڈر دفتری اوقات میں بعوض مجوزہ فیسوں (ناقابل واپسی) ۲۵ فروری ۱۹۸۰ء تک لئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر وصول کرنے کے دن کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔
۸- کمپنی یا فرم کی صورت میں مختار نامہ ٹینڈر کے ہمراہ لگانا ضروری ہوگا۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
۱-	تعمیر خوشاب مظفرگڑھ روڈ میل ۵/۴ تا ۸/۷ (تعمیر کوٹ شاکر لنک) لمبائی ۵۵۰۰ فٹ	۵۰،۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۳½ ماہ
۲-	ریسر فیسنگ جھنگ چنیوٹ روڈ میل نمبر ۶/۳ تا ۱۲/۰	۱۰،۰۰۰/-	۲۰۰/-	۲ ماہ
۳-	ریسر فیسنگ فیصل آباد سرگودھا روڈ میل ۱۱ تا ۱۷	۷۵۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	۳ ″
۴-	ریسر فیسنگ فیصل آباد سرگودھا روڈ میل نمبر ۳۰ اور ۳۱، ۳۳ تا ۳۸/۵	۱۵۰۰۰۰/-	۳۰۰۰/-	۳ ″
۵-	کشادگی و مرمت جھنگ چنیوٹ روڈ میل نمبر ۳۱ تا ۶۰، ۵۳ (کشادگی میل نمبر ۳۰، ۴/۲۹ تا ۳۰)	۳۵۰۰۰۰/-	۷۰۰۰/-	۳ ماہ
۶-	کشادگی و مرمت خوشاب مظفرگڑھ روڈ میل ۸۹/۴ تا ۱۰۸/۴ (کشادگی میل نمبر ۱۱۱)	۱۰۰۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۱½ ″

۸۲۶/۵۷ (فضل الٰہی قیصرانی مہتمم شاہرات جھنگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالےٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

نرخنامہ ادویہ

حبوب مفید اٹھرا : چھوٹی شیشی پندرہ گرام۔ سات روپے پچاس پیسے ۷/۵۰

حبوب مفید اٹھرا : درمیانی شیشی تیس گرام۔ پندرہ روپے ۱۵/=

حبوب مفید اٹھرا : بڑی شیشی ساٹھ گرام۔ تیس روپے ۳۰/=

مینیجر۔ ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ فون نمبر ۵۳۴

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴

ائیر کنڈیشنڈ اور

۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ائیر کنڈیشنڈ)

پروپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہوالشافی

ناخونہ کورس PTERYGIUM COURSE

ناخونہ کیور PTERYGIUMCURE ۱۵/-

ناخونہ لوشن PTERYGIUM LOTION ۳/= ۱۸

ڈاک خرچ پیکنگ ۵/= میزان ۲۳/-

کیور میڈیسن کمپنی

(ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶-۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور پر تشریف لائیں

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور

سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے

فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰ منٹگمری روڈ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

LET FAZLI UMAR SERVE

YOU BETTER

ربوہ اور مضافات ربوہ میں

سکنی زرعی، رہائشی، مکان، کوٹھی و پلاٹ کی خرید وفروخت کیلئے اپنے قابل اعتماد ادارہ کو خدمت کا موقع دیں۔ انشاء اللہ آپ کا اعتماد بحال رہے گا۔

فضل عمر پراپرٹی ڈیلر و برکس سپلائیرز۔ نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

شالوں کی مشہور دکان

"الفردوس شال ہاؤس"

۸۵ انارکلی لاہور

اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے

ہول سیل کی ایک نئی شاخ

الفردوس شال ہاؤس

۴۴۔ اتحاد بازار۔ اعظم کلاتھ مارکیٹ

لاہور

شاہی طبیب

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے شاگرد

حضرت حکیم نظام جان رحمہ اللہ کا چشمۂ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

اور

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

اب

حکیم عبدالحمید رجسٹرڈ درجہ اوّل

کے زیر نگرانی کام کرتا ہے

گوجرانوالہ فون نمبر ۲۴۸۴۴

ربوہ فون نمبر ۶۳۸

ہر قسم کا سامان سائنس و جبی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

درخواست دعا:۔ میری بچی عزیزہ امۃ الرشید شوکت اپنڈے سائٹس کی وجہ سے بیمار ہے اور سی ایم ایچ میرپور میں داخل ہے احباب جماعت سے اس کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ماسٹر محمد حسین صاحب میرا کھر کا آزاد کشمیر میرپور)

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید وفروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ اقصیٰ مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقے سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔ **شریف ڈینٹل کلینک** نزد مسجد اقصےٰ ربوہ
فون نمبر ۵۴۳

جائیداد کی خرید فروخت کیلئے

بہترین با اعتماد اور محنتی ادارہ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ گولبازار ربوہ

مفت ۔ ضلع سیالکوٹ کے مستحق احباب الفضل کا خطبہ نمبر مفت جاری کروانے کے لئے ہماری طرف رجوع فرمائیں۔ دھوپ اور نظر کے معیاری عینک ساز

سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار سیالکوٹ۔ فون نمبر ۵۷۱۴

فون نمبر ۳۸۲۲

سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے

الحمرا اسٹیٹس

۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

پروپرائٹرز:۔ خادم حسین ڈرائیگ۔ طاہر احمد ڈرائیگ

ملک میڈیکل اینڈ جنرل اسٹور

معیار ادویات اور جنرل اسٹور

492-B طفیل روڈ لاہور کینٹ

نزد تھانہ شمالی صدر (گول چکر)

خدمت کا موقع دیں

جائیداد کی **خرید و فروخت** کیلئے

با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز

اینڈ

پراپرٹی ڈیلرز

فون نمبر ۵۲۱ فون گھر ۴۳۱

ریلوے روڈ

بالمقابل

ریلوے اسٹیشن

رحمت بازار ربوہ کو

یاد رکھیں

حسبٹرڈ ایل ۵۲۵۴

ٹویوٹا

گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر

الفرقان موٹر اسٹور

سے حاصل کریں

۳۸ تریت سنٹر بندر روڈ کراچی فون نمبر ۷۲۶۰۹

یونانی طریق علاج

کو

پسند کرنے والے احباب کی خدمت میں ہم مندرجہ ذیل ادویات پیش کر سکتے ہیں:۔

تریاق اولاد گولیاں	مکمل کورس ۳۰ روپے
حب اٹھرا	مکمل کورس ۲۵ روپے
شہزیت	ایک ماہ کی خوراک ۱۰ "
مفید النساء	" " " ۱۰ "

ربوہ میں ہمارے سٹاکسٹ پبلک جنرل سٹور کمیٹی مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود سے کمپنی کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔

— ملنے کا پتہ —

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۳۹۹۷

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹

گھر:۔ ملک عبد اللطیف سنکوہی فون ۶۲۵۱۶

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ۔ فیصل آباد

امپورٹر — ایکسپورٹر

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین۔ جاذب نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند۔

آفس

منڈی گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کیلئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

ستار ٹمبر سٹور

۵۲ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور فون ۱۰۶۱۷ام

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر ۵۲۶۲۳